Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرجَمَۃُ القُرآنِ المَجِید

جماعت نہم

LAST HOPE STUDY

سُورَۃُ الاَحقَاف

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i. احقاف کا معنی ہے:
(الف) آبشاریں (ب) جنگلات (ج) ریت کے ٹیلے ● (د) پہاڑ

ii. احقاف مسکن تھا:
(الف) قومِ عاد کا ● (ب) قومِ ثمود کا (ج) بنی اسرائیل کا (د) قومِ سبا کا

iii. سُورَۃُ الاَحقَاف میں حقوق بیان کیے گئے ہیں:
(الف) غلاموں کے (ب) بیوی بچوں کے (ج) رعایا کے (د) والدین کے ●

iv. حقوق العباد میں اوّلین حق ہے:
(الف) اولاد کا (ب) والدین کا ● (ج) اساتذہ کا (د) ہمسایوں کا

v. قومِ عاد کو بہت گھمنڈ تھا:
(الف) مال پر (ب) خوب صورتی پر (ج) جسمانی طاقت پر ● (د) اولاد پر

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُورَۃُ الاَحقَاف کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii. سُورَۃُ الاَحقَاف کا خلاصہ لکھیے۔

iii. سُورَۃُ الاَحقَاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv. قومِ عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

جوابات

(i) سُوْرَةُ الْاَحْقَاف کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَحْقَاف کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ الْاَحْقَاف رکھا گیا ہے۔

(ii) سُوْرَةُ الْاَحْقَاف کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَةُ الْاَحْقَاف کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینا" ہے۔

(iii) سُوْرَةُ الْاَحْقَاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَةُ الْاَحْقَاف کے دو علمی و عملی نکات:

1 اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

2. قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبودان کے دشمن ہوں گے۔

(iv) قومِ عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:

وَصَّيْنَا | حَمَلَتْهُ | اُمُّهٗ | ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا | اَرْبَعِيْنَ سَنَةً | اَوْزِعْنِيْٓ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وَصَّيْنَا	ہم نے حکم فرمایا	حَمَلَتْهُ	اٹھائے رکھا
اُمُّهٗ	اس کی ماں نے	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	چالیس سال	اَوْزِعْنِيْٓ	مجھے توفیق دے

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

ii اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

iii وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ
وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ
فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

ترجمہ

(i) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(ii) اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

ترجمہ: یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں یہ (ان اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

(iii) وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ړ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اس کی ماں نے اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف میں جنا اور اس کے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدت تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور (پھر) چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کا تعارف:**

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مکی سورت ہے۔ اس میں پینتیس (35) آیات ہیں۔ احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ رکھا گیا ہے۔

تاریخی منظر:

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے قرآن مجید سنا تھا۔ یہ واقعہ ہجرت سے پہلے اس وقت پیش آیا جب آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے اور نخلہ کے مقام پر فجر کی نماز میں قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کا خلاصہ ”توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینا“ ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کے مضامین:

شرک کی مذمت:

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کے شروع میں شرک کی مذمت کی گئی ہے، پھر قرآن مجید، رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں۔

والدین سے حسن سلوک کی تلقین:

اس سورت میں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے بہت سی مشقتیں برداشت کرتی ہے۔ اولاد کے شکر گزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے والدین سے برا سلوک کرتے ہیں ان کے بُرے انجام سے بھی خبردار کیا گیا ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

اللہ تعالی نے قرآنِ مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسنِ سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔ گویا حقوق العباد میں سب سے اولین حق والدین کا ہے۔

قومِ عاد کی مثال:

تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قومِ عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالی کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

جنات کے ایمان لانا کا واقعہ:

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کے آخر میں جنات کا حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وسلم سے قرآن مجید سن کر ایمان لانے کا واقعہ ہے اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی:

یہ سورت چونکہ سفرِ طائف کے بعد نازل ہوئی تھی اس لیے اس میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خصوصی تسلی سے نوازا گیا ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جنات کا اسلام قبول کرنا بھی دراصل اللہ تعالی کی طرف سے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وسلّم کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس سورت میں شرک کی مذمت قرآن مجید، رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جوابات دیے گئے ہیں۔ پھر والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study